الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Imran Ali		Serial No : 28243		Regular
Address : Bahrain		Date : 3/26/2016		
Subject : Jaiz Najaiz		Contact No :		
Writer :		Email :		

Aslam o Alikum, Agr shohar beroon e mulk ho aur wo apni biwi ko apny pass bulana chahta ho lakin waldeen ejazat na de rahy hon tu kya biwi ko bulana jaiz ha

ترجمہ سوال :

اگر شوہر بیرون ملک ہو اور وہ اپنی بیوی کو اپنے پاس بلانا چاہتا ہو، لیکن والدین اجازت نہ دے رہے ہوں تو کیا بیوی کو بلانا جائز ہے؟

الجواب حامداً و مصلیاً

شوہر جس گھر میں رہتا ہو وہاں سے بار بار آکر بچوں کی خبر گیری ممکن نہ ہو تو بیوی بچوں کو اپنے ہاں بلانا جائز اور درست ہے اور والدین کا بلا وجہ رکاوٹ بننا درست نہیں اگر وہ خدمت کے محتاج ہوں تو اولاد میں سے کوئی ان کی خدمت اپنے ذمہ لے سکتا ہے بہو پر سسر ساس کی خدمت قضاءً لازم نہیں البتہ وہ خدمت کرے تو اس کے لئے سعادت ہے مگر اس بہانے بیوی کو شوہر سے الگ رکھنا کسی طرح جائز نہیں۔

کما فی الصحیح لمسلم: عن علی أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: لا طاعة فی معصیة اللہ انما الطاعة فی المعروف اھ (ج ۲ ص ۱۲۵)۔

وفی الدر: لا یحل سفر فیه خطر إلا باذنهما، وما لا خطر فیه یحل بلا إذن منه، ومنه السفر فی طلب العلم۔

وفی الشامیة تحته: لأنه اولی من التجارة إذا کان الطریق آمنا ولم یخف علیها الضیعة الخ (ج ٤ ص ١٢٥)۔ واللہ أعلم

سلیم اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۹ رشعبان المعظم ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
مفتی نادر جان معاذ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

دار الافتاء — رئیس

19/5/16